السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث جس میں فاعل ومفعول یعنی فحاشی کا ارتکاب کرنے والوں پر لعنت کی گئی ہے، صحیح ہے؟ میں نے اس حدیث کو حافظ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ علیہ کی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۸ میں پڑھا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمل قوم لوط سے نفرت دلانے کے بارے میں کئی احادیث مروی ہیں، جن میں فاعل ومفعول پر لعنت کی گئی ہے اور اس بدترین فعل پر وعید سنائی گئی ہے اور ایک حدیث میں یہ بھی ہے:

(فاقتلوا الفاعل والمفعول به)(سنن ابي داود باب الحدود باب فيمن عمل عمل قوم لوط حديث:4462 وجامع الترمذي الحدود باب ما جاء في حد اللوطي:1456)

''فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کردو۔''

لیکن یہ تمام احادیث ضعف سے خالی نہیں ہیں۔ البتہ صحیح سندوں کے ساتھ یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے موقوفاً ثابت ہیں کیونکہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسے بدکار مردوں کو قتل کردیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کو دنیا ہی میں اس بدترین فعل کی وجہ سے جو بدترین عذاب سے دوچار کیا، یہ اس کی عقلی اور فطری طور پر حرمت وقباحت کی کافی بڑی دلیل ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص140

محدث فتویٰ